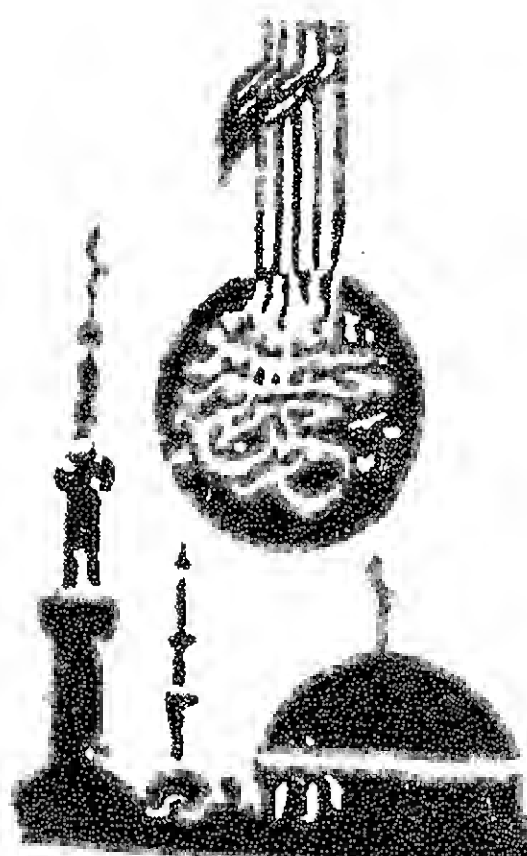


متحدہ عرب امارات ابو ظہبی کے مفتیان اسلام کا فتویٰ کہ

بریلوی فرقہ دین اسلام سے خارج ہے

چنانچہ: ابو ظہبی کے مشہور اخبار الہدیٰ کو قارئین کرام کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے کہ جن میں خارج از اسلام گروہ میں سے ایک نئے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جس کا نام بریلوی ہے اور یہ گروہ غیر عرب افراد کے ذریعے یہاں مسجدوں میں کام کرتا ہے۔ اور اپنے عقائد کی اشاعت کر رہا ہے اور ابو ظہبی کے مفتیان اسلام نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ گروہ اسلامی عقائد سے منحرف ہے کیونکہ ان کے عقائد شریعت اسلامیہ کے سراسر خلاف ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے بارے میں غلط عقائد رکھتے ہیں۔ یہ گروہ ان متعدد گروہوں میں سے ایک ہے۔ جو دین اسلام سے خارج ہیں۔ اس کا مرکز ہندوستان ہے۔ اس گروہ کا نام بریلوی جو کہ اس گروہ کی بنیاد رکھنے والے شخص مولوی احمد رضا خاں بریلی کے رہنے والے کی طرف منسوب ہے۔ جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ابو ظہبی کے مفتیان اسلام کے فتویٰ کی فوٹو سٹیٹ کا پی آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں:



الحمد لله

ملحق ديني بعدد مع الاتحاد كل يوم جمعة

تذكريات
لا تتركوا فريضة
في الصلوة بعد صلاة
الجمعة فتمت
أسبغوا من آياته
وإن طهر إليهم

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي شرع
لنا هذه الفريضة
التي هي من آياته
التي لا تحصى
والتي هي من آياته
التي لا تحصى

الجمعة ٢٦ رجب ١٤٠٤م الموافق ٢٧. أبريل ١٩٨٤م

طائفة

خارجة عن الدين
وأتباعها يعملون
في مساجد الدولة!

البريلوية

الى محترم الشان العلامة الشيخ السيد محمد باقر

والله تعالى اعلم

وعليكم وعلى من لم يكن السلام ورحمة الله وبركاته

قد عمل مكتوبكم في استفسار عقائد رئيس الطائفة البريلوية واتباعه واذناهم
فتقول بكون الله تعالى ذو فيض. عقائد هذه الطائفة الغالية المبتدعة كثيرة. لا تندر على الناس
واحاطتها في كلام مختصر ولكن نستمر على نبذة من عقائد رئيس الطائفة دون اتباعه
لأننا أئمة من أئمة الحق والصدق. نذكر بعض عقائده الشريكة مع دعاة الهدية فأنها
للتأيد ولا تخفى. وجعلنا ديننا ومذهبنا والحق اتباعه على صانعيها كما قال

أدركت الامكان اتباع شريعتي في كل زمان ومكان. ولا تتركوا اتباع الشريعة حتى الامكان
دين ومذهب جو ميري كُتِبَ من ظاهره: واسميسكو بقوة ديني ومذهبي الذي ظهر
بمضبوطي من قائم ربنا بر فرض من ائمة فرضي من كُتِبَ والاستمساك بدينه فرض
بلفظ (وهذا شريف من طبع لا يورث من ائمة الفروض)

وقال ايضا

جو ميري عقائده من كتابي من عقائدي مكتوبة في كُتِبَ وكُتِبَ
لكم من ده كتابي حسب كُتِبَ بوليكي من
بلفظ (ملفوظات جواد من كُتِبَ كُتِبَ)

ونذكر بعض عقائده الشريكة بعبارة بعبارة. ونذكر بعضها بحسب طاقتنا لهذا هو هم
نقري عليه! عقيدة هذا المذهب ان الانبياء عليهم الصلوة والسلام وعلى آلهم
منهم نبينا سيد الاولين والاخرين وخاتم الانبياء والمرسلين صلى الله تعالى عليه وسلم يعلم
الغيب وحاضر وما ظفر في كل مكان. ويقضي الحاجات الدنيوية والاخرية

وان الله تعالى قوَّض تدبير العالم الى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وهو قد فوض الى الشيخ
عبد القادر الجيلاني قدس سره في المستحاث في الشدائد وبرزوت الناسي والجان
وبالبرزوت قووم الارض والسماء ولا تظلم الشمس حتى تسلم على الشيخ رحمته الله تعالى

وَلَا تُدْرِكُهُ الْبَصَرُ غَايَةُ مَنْ هُوَ مِنْهُ الْخَرَابَاتُ وَهُوَ فِي سِلَاقَاتِهِ

(۱) ضرور ہر قسم کی حاجت روا فرما سکتے ہیں: دنیا و آخرت کی سب مرادیں ضرور کے اختیار میں ہیں آتھ بلقلم (فتاویٰ افریقہ ص ۱۱۸ طبع بریلی)

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (آلہ واصحابہ وسلم)

یفتی کل الحاجات وکل حاجات الدنیا والآخرۃ فی اختیارہ!

(۲) واستدل علی ذلك بقول عبد الوہاب الشحرانی الذی ہو غیر معصوم ولہ مجتہد علی خلاف النصوص القرآنیۃ والحدیث المتواترۃ الصحیحۃ واجماع الامة: فقال

اما عارف باللہ سیدی عبد الوہاب شحرانی قدس سرہ عہود محمدیہ میں فرماتے ہیں جو کوئی کسی نبی یا رسول یا ولی یا منوئل ہو گا ضرور ہے کہ وہ نبی و ولی اس کی مشکلوں میں شریف لائیں گے اور اس کی دستگیری فرمائیں گے بلقلم (فتاویٰ افریقہ ص ۱۲۰ دالمعنی واضح)

یقول الامام العارف الخ -

فی کتابہ عہود محمدیہ کل من کان متعلقاً بنبی او رسول ادولی ولایہ ان یجہدہ ویاخذہ بیدہ فی الشدائد (دالمعنی واضح)

(۳) دیبول

احمد سے احمد اور احمد سے تجھ کو کن اور سب کن مکن حاصل یا غوث کن وکل کن دلائل کن

صلی من اللہ اللہ للحمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ومن احمد صلی اللہ علیہ وسلم لك يا غوث كن وکل کن دلائل کن

(درائق بخشش ص ۸۷)

(۴) یہ یا خدا ہر جانب سے امداد کن یا رسول اللہ از ہر خدا امداد کن

یا اللہ اے اللہ لدجل حمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

و یا رسول اللہ اے اللہ تعالیٰ!

(درائق بخشش ص ۳۲)

(۵۸) ہمدای بدست تو عنان کن مکن کن لایکن
 دی بکلت مارش و ماتت البری انداز کن
 (مثنوی بخش شصت و دوم ص ۳۳۲)

(۶۱) ۷ اقدار کن مکن حق مصلحت را رادہ اس
 زیر عجب مصلحت سرگزشتی دیوان توئی
 (مثنوی بخش شصت و دوم ص ۳۳۲)

(۶۲) ۸ سرور باریان سرادار پانی
 تیرا میللا تیری فحش ہے یا غوث
 (مثنوی بخش شصت و دوم ص ۳۳۲)

(۸) ۷ دی عرفانی ہے ماردن ہی ہے فتنار بھی ہے
 کار عالم کامدبر بھی عبد القادر
 (مثنوی بخش شصت و دوم ص ۳۳۲)

(۹) ۷ پیر میران میر میران ماشہ جیلان توئی
 انس یار دسیان و غوث انس دجیلان توئی
 (مثنوی بخش شصت و دوم ص ۳۳۲)

(۱۰) ۷ غیور و دلیر زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے
 طوطا (ملفوظات ص ۱۲۹)

(۱۱) ۷ اے انسان ای کی حالتی اے مصلحت علی اللہ علیہ السلام
 کی شان ارفع کے خدائی آفتاب و ماہ تاب پر
 ان کا نام مارا ہونا کیا بات ہے آفتاب
 طلوع ہیں کرتا جبکہ ان کے مائب ان کے وارث
 ان کے دریدہ ان کے ریشہ غوث الثقلین بیت
 اللہ من مشور و مرور و مدنا و مولانا اماک الحمد

یا سلم و یا یبا اللہ الشی دیامن اور اللہ
 علی الشان ارفع للشی علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام
 علی ان حکم علی اللہ علیہ السلام حار علی الشمس و القمر
 و لا تطلع الشمس حتی تسلم علی مائید و دارشہ و اسم
 و ثمرہ و اولادہ غوث الثقلین دخت انور من اللہ
 المملو من النور سیدنا و مولانا اماک الحمد

- (۱۵) اے اللہ ای بدست تو جان کہ میں اس لئے آیا ہوں
یا من یتدبر عظمیٰ من ولایتی
وہی تجلست عرش و مانت البری امدار
و یا من ات ملک عرش و مانت الزری اعرن و امدار
(دہائی بخش ش صد دم ۳۳)
- (۱۶) اے اقدار کہ میں تو مصلیٰ را داری اس
قرض الی سباز اختیار و ولایتی
دیر خب مصلیٰ سرگزشتی دیوان توئی
صلی اللہ علیہ وسلم فانت یا شیخ عبد القادر کنت
(دہائی بخش ش صد دم ۳۴)
- (۱۷) سرور بریان نرادر پانی
لک الطیور و الجرب و الہواء
تیرا ملا نوری فمحل ہے یا نور
و لک الحقلۃ و الحقل یا نور (عبد القادر)
(دہائی بخش ش صد دم ۳۵)
- (۱۸) دی لطف ہی ہے مادیوں ہی ہے فشار بھی ہے
ان الشیخ عبد القادر ذوالقرب و مازون و دارالینا
کار عالم کا مدبر بھی عبد القادر
و مدبر اسرا عالم الہا
(دہائی بخش ش صد ۳۶)
- (۱۹) سر بریان میر میران ماضی جیلان توئی
یا ملک الجیلان انت شیخ الشیوخ و زید الداران
انس باب در بیان و غوث انس و جان توئی
وانت القہ روح الطاہرین و انت غوث الانس و النور
(دہائی بخش ش صد ۳۷)
- (۲۰) انجیروں کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے
لا تقوم الارض و السماء الا بنور
بلوط (ملفوظات ۱۲۹ ج ۱)
- (۲۱) اے اللہ ان ہی کی مصلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
یا مسلم و یا بہا اللہ الشی دیامن اوردی اللہ
کی شان ارحم کے خدائی آفتاب و مانتاب پر
علی الشان الارض النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تقرب
ان کا عالم غارت ہونا کیا بات ہے آفتاب
علی ان حکم صلی اللہ علیہ وسلم حار علی التہ و النور کمال
طلوع ہیں کرتا جبکہ ان کے نائب ان کے وارث
و لا تظلم الشمس حتیٰ تسمیٰ علی ما تبہ و دارہ و اسم
ان کے درندہ ان کے رہندہ غوث الثقلین و غوث
و ثمرۃ خادہ غوث الثقلین و غوث الثقلین و غوث الثقلین
اللہ من النور سیدنا و مولانا اما ابو محمد
المکرم من النور سیدنا و مولانا اما ابو محمد

شیخ عبد اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ فیہ سیر سلک غیر العلویہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مرہنہ کرے ایم بلفظ

(الامین والعلی ۱۲۳ طبع لدہور)

(۱۱۲) ہمارے حضور صاحب القرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وصحبہ وبارک وسلم کو اللہ تعالیٰ عزوجل

نے تمام موجودات ہلہ ماکان وما یكون الی یوم

القیۃ جمیع مندرجات لوح محفوظ کا علم دیا اور

شرق وغرب وسماء وارض وعرش وعرش میں

کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا بلفظ

(انباء المصطفیٰ ص ۱ طبع لدہور)

(۱۱۳) قرآن کیا شکوہ آگاہ سب سے

دو عالم میں جو کچھ خفی و جلی ہے :

(حدائق جنش ص ۱۳۳ ج ۱)

(۱۱۴) فریاد آتی ہو کرے حال زار میں

مکن نہیں کہ جبر شکر کو خبر نہ ہو

صرائح جنش ص ۱۳۳ ج ۱

(۱۱۵) استدلال حدیث فقہی کی کل شے ایم (المحول)

تو بدشعبہ بہ رؤیت و معرفت جمیع ملکوتات

قلم و مکتوبات روح کو شامل ہے جس میں

سب ماکان وما یكون من ایوم الدل الی یوم

الآخر و حمد و ثناء و خواطر سب کچھ داخل ہے

باقی (ملفوظات ص ۳۲ ج ۱)

ان اللہ تعالیٰ عزوجل اعطی لیسنا صاحب القرآن

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم علم جمیع

الموجودات و علم جمیع ماکان وما یكون الی یوم القیۃ

و علم جمیع المندرجات فی اللوح المحفوظ فلہ خرج

من علم ذرۃ فی الشرق والغرب والسماء والارض

والعرش والفرش :

اطلعت اللہ تعالیٰ علی کل خفی و جلی فی الدنیا

والآخرة :

لا یمکن ان لا یطلع فی البشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اذا استغاث رجل من امة فی حالة الاضطراب :

دقیق (۱۱۵) استدلال حدیث فقہی کی کل شے ایم (المحول) علی تقدیر صحیح عند الحدیث علی الاستغراق الیوم فی ذہب

فلہ شک فی ان لفظہ الرؤیۃ والحرۃ شاملہ لجمیع

ملکوتات القلم و لجمیع المکتوبات فی اللوح المحفوظ

و یدخل فیہا کل ماکان وما یكون من ایوم الدل

الی یوم الآخر و جمیع الضمائر و الخواطر :

ادبیا کرا کے پیش نظر عرض سے تحت التری
نک ہوتا ہے الی قولہ ماضی تو ماضی
مستقبل بھی ان کے پیش نظر ہوتا ہے اور
ادبیا کرا فرماتے ہیں کوئی بتا سبر نہیں
ہوتا مگر عارف کی نگاہ میں : بلفظ
(ملفوظات ۵۹/۲ طبع کراچی)
داستدل علیہ بقول عبد العزیز فقال

یكون في نظر الدنيا، من الحش إلى ما تحت التری
القول كيف يفتي الماضی علیہم والستقبل فی نظرہم
ويقول الدلیا، انکرا لا تحفر ورقہ الا فی نظر الحارف

ما السموات السبع والارضون السبع فی نظر العبد المؤمن الا کحلقة ملقاة فی قلدہ من الارض
سیدی شریف عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (ملفوظات ۵۸/۲ ۵۹/۲)

ولایحی ان الحجج فی القائد النفوس القلیفہ والحدیث السواترہ لا اقوال غیر المعصومین

(۱۷) وحرف معنی حدیث انما انا قاسم واللہ یحلی قال

رب العزت جل جلالہ نے اپنے کرم کے فرمائے
اپنی نعمتوں کے خوان حضور کے قبضے میں کر دیے
جس کو چاہیں دیں جس کو چاہیں نہ دیں کوئی
حکم نافذ نہیں ہوتا مگر حضور کے دربار سے
کوئی نعم کوئی دولت کسی کو کبھی نہیں ملتی مگر
حضور کی سرکار سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہی
معنی ہیں انما انا قاسم واللہ یحلی اہ بلفظ
(ملفوظات ۶۵/۱۲)

ان اللہ تعالیٰ عزوجل اعطی فی تعرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فرائض کرمہ وموائد نعیہ فہو جاز فی ان یعطی لمن یشاء
وبینہ عن من یشاء ولا یحری حکم ولا یحصل لاجد
نعمہ ولا اقتدار ابدًا اذ من لدن النبی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم ومن ملکہ وسلطتم وهذا ہو معنی
حدیث انما انا قاسم واللہ یحلی اہ

(۱۸) ذی شہادت کی کنجیاں سب دبدی گئی
ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شی ان کے
حکم سے باہر نہیں اہ (ملفوظات ۵۷/۲)

اعطیت محتایع الغیب والنبیۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فلایخرج شی عن حکمہ وقضیہ

492 - 491 - 490 - 489 - 488 - 487 - 486 - 485 - 484 - 483 - 482 - 481 - 480 - 479 - 478 - 477 - 476 - 475 - 474 - 473 - 472 - 471 - 470 - 469 - 468 - 467 - 466 - 465 - 464 - 463 - 462 - 461 - 460 - 459 - 458 - 457 - 456 - 455 - 454 - 453 - 452 - 451 - 450 - 449 - 448 - 447 - 446 - 445 - 444 - 443 - 442 - 441 - 440 - 439 - 438 - 437 - 436 - 435 - 434 - 433 - 432 - 431 - 430 - 429 - 428 - 427 - 426 - 425 - 424 - 423 - 422 - 421 - 420 - 419 - 418 - 417 - 416 - 415 - 414 - 413 - 412 - 411 - 410 - 409 - 408 - 407 - 406 - 405 - 404 - 403 - 402 - 401 - 400 - 399 - 398 - 397 - 396 - 395 - 394 - 393 - 392 - 391 - 390 - 389 - 388 - 387 - 386 - 385 - 384 - 383 - 382 - 381 - 380 - 379 - 378 - 377 - 376 - 375 - 374 - 373 - 372 - 371 - 370 - 369 - 368 - 367 - 366 - 365 - 364 - 363 - 362 - 361 - 360 - 359 - 358 - 357 - 356 - 355 - 354 - 353 - 352 - 351 - 350 - 349 - 348 - 347 - 346 - 345 - 344 - 343 - 342 - 341 - 340 - 339 - 338 - 337 - 336 - 335 - 334 - 333 - 332 - 331 - 330 - 329 - 328 - 327 - 326 - 325 - 324 - 323 - 322 - 321 - 320 - 319 - 318 - 317 - 316 - 315 - 314 - 313 - 312 - 311 - 310 - 309 - 308 - 307 - 306 - 305 - 304 - 303 - 302 - 301 - 300 - 299 - 298 - 297 - 296 - 295 - 294 - 293 - 292 - 291 - 290 - 289 - 288 - 287 - 286 - 285 - 284 - 283 - 282 - 281 - 280 - 279 - 278 - 277 - 276 - 275 - 274 - 273 - 272 - 271 - 270 - 269 - 268 - 267 - 266 - 265 - 264 - 263 - 262 - 261 - 260 - 259 - 258 - 257 - 256 - 255 - 254 - 253 - 252 - 251 - 250 - 249 - 248 - 247 - 246 - 245 - 244 - 243 - 242 - 241 - 240 - 239 - 238 - 237 - 236 - 235 - 234 - 233 - 232 - 231 - 230 - 229 - 228 - 227 - 226 - 225 - 224 - 223 - 222 - 221 - 220 - 219 - 218 - 217 - 216 - 215 - 214 - 213 - 212 - 211 - 210 - 209 - 208 - 207 - 206 - 205 - 204 - 203 - 202 - 201 - 200 - 199 - 198 - 197 - 196 - 195 - 194 - 193 - 192 - 191 - 190 - 189 - 188 - 187 - 186 - 185 - 184 - 183 - 182 - 181 - 180 - 179 - 178 - 177 - 176 - 175 - 174 - 173 - 172 - 171 - 170 - 169 - 168 - 167 - 166 - 165 - 164 - 163 - 162 - 161 - 160 - 159 - 158 - 157 - 156 - 155 - 154 - 153 - 152 - 151 - 150 - 149 - 148 - 147 - 146 - 145 - 144 - 143 - 142 - 141 - 140 - 139 - 138 - 137 - 136 - 135 - 134 - 133 - 132 - 131 - 130 - 129 - 128 - 127 - 126 - 125 - 124 - 123 - 122 - 121 - 120 - 119 - 118 - 117 - 116 - 115 - 114 - 113 - 112 - 111 - 110 - 109 - 108 - 107 - 106 - 105 - 104 - 103 - 102 - 101 - 100 - 99 - 98 - 97 - 96 - 95 - 94 - 93 - 92 - 91 - 90 - 89 - 88 - 87 - 86 - 85 - 84 - 83 - 82 - 81 - 80 - 79 - 78 - 77 - 76 - 75 - 74 - 73 - 72 - 71 - 70 - 69 - 68 - 67 - 66 - 65 - 64 - 63 - 62 - 61 - 60 - 59 - 58 - 57 - 56 - 55 - 54 - 53 - 52 - 51 - 50 - 49 - 48 - 47 - 46 - 45 - 44 - 43 - 42 - 41 - 40 - 39 - 38 - 37 - 36 - 35 - 34 - 33 - 32 - 31 - 30 - 29 - 28 - 27 - 26 - 25 - 24 - 23 - 22 - 21 - 20 - 19 - 18 - 17 - 16 - 15 - 14 - 13 - 12 - 11 - 10 - 9 - 8 - 7 - 6 - 5 - 4 - 3 - 2 - 1

مشکل کشادہ دماغ البلاد مائے میں کس کس
کو تاقل بدستگاری! وہ تو جبرئیل کے بھی
حاجت روا ہیں اور بلفظ

(ملفوظات ج ۱۱۱)

(جہا الظن بجزہ ۱)

(۲۰) دقال فی آیاتہ (دافتری علی کتاب اللہ تعالیٰ قال انما تحلت فی السر من القرآن

وکن لان الشریعہ ملوطة نوذ باللہ تعالیٰ من صفواتہ!

دلفظ: قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی۔ یعنی رہے احکام شریعت ملوطة۔ (حدائق بخشش ج ۲ ص ۴۸)

ففض الرأس الی الردفہ فمالک؟

وکان القلب ساجدا فمالک یا مدی؟

ان قیل یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

للممداد قودا وجوسا فمالک؟

ان قیل لہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مالک العالم

بملک اللہ تعالیٰ ایاہ فمالک؟

وان قال لنا الملک دیرید النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

یا عبادی وجعلنا عبیدہ فمالک؟

ای عرض لنا بعید الصریح (یعنی بابل بوند)

فمن عبید المصطفیٰ فمالک؟

یموت النبی من ہذا التذلیل

دہذا دنیا فمالک!

سر سونے روضہ چکا پھر کچھ کو کیا

دل تھا ساجد نجد یا پھر کچھ کو کیا

بیٹے اٹھتے مدد کے واسطے

یا رسول اللہ کیا پھر کچھ کو کیا

ان کو تم ملک ملک الملک سے

مالک عالم کیا پھر کچھ کو کیا

یا عبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے

بندہ اپنا کر لیا پھر کچھ کو کیا

دیو کے بندوں سے ہم کو کیا عرض

ہم ہیں عبد المصطفیٰ پھر کچھ کو کیا

نبی مرنا ہے کہ کیوں تعظیم کی

یہ ہمارا دین ہے پھر کچھ کو کیا

(حدائق بخشش ج ۵۰ ص ۲۳)

الحاصل ان عقائدہ الشریعہ واعمالہ البدائیۃ لا یکن احصا ہا بسہولۃ واما کتب اتباعہ

واذناہ فہملوۃ بالشک والبدعۃ باضافۃ هذا ویسی ہو واتباع ہذا الامور

تعليم الدنيا والدليل عليهم الحلوة والسلم : فانما لم تكن هذه الامور سركا فلا ينبغي
اى شئ يكون سركا :

تأويله الباطل :

ويؤول هذا القائل النصوص القطعية والدعاوى الصحيحة وتأويلات باطلة مردودة عند
الشرع لتطبيق النصوص والدعاوى على مذهب الباطل المخترع فيقول مثله في تفسير
للاعلم الغيب الله (میں خود نہیں جانتا) اى لا علم الغيب من عند نفسى بل
الملقى الله تعالى على علم جميع ما كان وما يكون ويقول في التعرف في العالم لا التعرف
بقدره نفسى بل ملكنى الله تعالى واقدرنى وقوة من الامراتى في قضاء حاجتى الناس وتبدير العلم
وكذا يقول في مسئلة الحاضر والناظر ان هذه القوة موهوبة لى من عند الله تعالى الى
فذلك من الزافات والمخترعات : والظاهر ان انكار حكم قطعى وتأويله ككلامها كفر
قال العلامة الوزير السبكي والصحيح ان كل قطعى من الشرع فهو ضرورى (التوابع والتوامم)
وقال ايضا مذهب اكثر من الائمة وجها بغير علماء الائمة وبهو التتميل والقول بان
التأويل في القطعيات لا يمنع الكفر (اتحاد ج ١٣ ص ٢)

وقال العلامة شمس الدين احمد الشيرازى بالتأويل في ضروريات الدين لا يدرج الكفر
وقال العلامة محمد الزمخشري الكثيرى بالله بندي : التأويل في ضروريات الدين
لا يقبل ويكفر بالتأويل فيها (انوار الملحمين ص ٥٥)

وقال احمد رضا خان لفته :

ادتماله معتبره جس کی گنجائش ہو صریح	والمعتبر الاضمال الذى فيه مسامح ولا يسمي التأويل
بات میں تاویل نہیں ہونی چاہی : درہ کوئی	في لفظ صريح والله لا يكون امر من الامور كفرا
باب میں کفر نہ ہے : الا الى قال	الى قوله وفي الشفا الشرف ادعاءه التأويل
شفا شریف میں ہے	في لفظ صراح لا يقبل ان (صالح الحرمين ص ٣٤)

- (۱) رجل تزوج امرأة غير سيوہ فقال الرجل للمرأة فائے را وپیغامبر را وادہ کریم الہا یکن
کفر! لہذا اعتقد ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعلم الغیب وہو ما کان یعلم الغیب
حين کان فی الاحیاء فکیف بعد الموت (فتاویٰ قاضی خان ص ۸۸۳ طبع نولکھور)
- (۲) دینی الحانیہ والخدمۃ لوتزوج بعبادۃ اللہ ورسولہ لا یعتقد النجاس ویکلف لاعتقادہ
ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعلم الغیب (البحر الرائق ص ۸۸ ط ۳۲)
- (۳) ذکر الحقیقۃ تعریجا بالتکفیر باعتبار ان النبی علیہ الصلوۃ والسلام یعلم الغیب لمحارفتہ
قوله تعالیٰ قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ (المائدہ ص ۸۸ ط ۲۲)
- وشرح فقہ الکبیر ص ۱۸۵ طبع کانبور
- (۴) من قال ارداح الشائح حاضرا تعلم یکفر (فتاویٰ سبزواری ص ۲۲۶ والبحر الرائق ص ۱۲۵)
- (۵) ومن ادعی علم الغیب کان من الکافرین (شرح عقیدۃ المکاشفۃ ص ۱۹۷)
- (۶) اعلم ان النذر الذی یقع للاموات من اثر العوام وما یؤخذ من الدرامہم والشمع
والزیت ونحوہا الی مزارع اللہ دلیا، الذراک تقربا الیہم کأن یقول یا سیدی فلان
ان وہ غائبی اذ قینت حاجتی فک من الذی یب کذا ومن الغفۃ کذا ومن الطعاک کذا
او الشمع او الزیت کذا بالکل وحرک بوجہ : منها انہ نذر والنذر للمخلوق لا یحوز
لہ عبادۃ ومنها ان المنذر لہ میت والیت لا یملک ومنها ان الیت
یتعرف فی الامور واعتقادہ بذلک کفر الخ (البحر الرائق ص ۲۹۸ والشامی ص ۱۷۵ واللفظ لا)
- والان نقول بعض عبارات اکابر علماء دیوبند فی ہذہ العقائد الشرکیۃ والباطلۃ :
- فقال مولانا محمد قاسم السانوتوی (المتوفی ۱۲۹۷ھ) مؤسس دارالعلوم دیوبند
- ناقلہ بعض عقائد اہل الجاہلیۃ والشک :

ان توحید شرک تھا۔ خدائی طرح ادوں | کان مذہبہم مکان التوحید الشرک وکانوا یعتقدون
تو عالم الغیب جاتے تھے : اپنا نعم نقصان | غیر اللہ تعالیٰ انہ عالم الغیب کہو سچا نہ تعالیٰ و یعتقدون
ان کے قبضہ قدرت میں سمجھتے تھے : قیامت | ان نفہم وضرہم فی قدرۃ الخیر وکانوا یعتقدون القیامت
کا انکار تھا (حاشیہ مباحثہ، بیابن پور ص ۳۴)

(۳) - عکس ہر کسی کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے شریک نہ لے کر اور نہ ہی کسی کو شریک نہ لے کر۔

میں ہیں۔ ایک تو یہ کہ منصب حکومت امکن
میں کسی دوسرے کو شریک سمجھے یعنی اجساد و امانت
پیدا کرنے اور ناپید کرنے وغیرہ میں جو نعمات
خاصہ خداوندی میں سے ہیں کسی دوسرے
کو شریک سمجھے۔ دوسرے یہ کہ کمال و جمال و غیر امور
میں جو مبداء محبوبیت ہیں کسی دوسرے کو
ہمتا و ذات یکتا و وحدہ لا شریک نہ اعتقاد
کرنے۔ باقی رہا علم غیب وہ حبیب کمال
تو دوسری قسم میں داخل ہے۔ الی قولہ
اس لئے وہ شریک جس میں محبوبیت خاصہ خداوندی
میں دوسروں کو شریک کیا جانے اعلیٰ درجہ کا
شرک ہوگا اور اس کی ناپاکی اول درجہ کی
ناپاکی ہوگی۔ بلفظ (اسرار الطہارۃ ص ۱۲)
طبع قاسمی دیوبند

(۳) مرشدوں کے متعلق یہ خیال غلط ہے کہ وہ
برہم ساقدار رہتے ہیں اور ہر دم آگاہ رہتے
ہیں۔ یہ خدا ہی کی شان ہے آگاہ و بے گاہ
بطور فرق عادت بعض اکابر سے ایسے معاملہ
ظاہر ہوئے ہیں اس سے جاہلوں کو رد کا
نرا ہے۔ بلفظ (مبوض قاسمی ص ۸۸)
اور الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نہج مکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

والصلوۃ والسلام علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
والصلوۃ والسلام علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الاول ان یشرک احد فی منصب حکومت انکم الماکین
(ای فی حکم دفعائکم) مثل الایماء والاماتہ وغیرہ
من التفرقات الخمسة باللہ تعالیٰ وحدہ والثانی
ان یعتقد ویکمل للہ تعالیٰ المتفرد فی ذاته وحدہ
لا شریک لہ کما فی وصف الکمال والجمال
وغیرہ من الامور الی ہی مبنا ومرار المحبوبیت
واما علم الغیب فهو کثیۃ الکمال داخل فی القسم الثانی
الی قولہ ولعل ذلك الشریک العزیز أشرف
غیر اللہ تعالیٰ بہ فی المحبوبیت المقتضی بہ شریک
علی الوجه الادمی ونجاستہ فی الدرۃ الاولی
فی التہاسات

والظن بان المشائخ قاضون ومطلون فی
کل وقت غلط لان ہذہ صفۃ محققہ باللہ تعالیٰ
نعم ظہرت عن بعض اکابر مثل ہذہ الامور
ایماناً علی فرق العادۃ والاعتراش
بہا الجملۃ

امامت اور اس میں جو حق موت ہے

درآین دقتاً مطلقاً (قادی شیعہ ۱۶/۲۲)

(۱) جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عالم الغیب

ہوے کا معتقد ہے اسادات حقیقہ کے نزدیک قطعاً

مستحکم و کافر ہے صاحب الذرائع کتاب النکاح

میں صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی نظام کے

شاہدین اللہ اور رسول اللہ مقرر کرے اور اعتقاد

پکارتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں

وہ یقیناً کافر ہے الی قولہ اور جو یہ کہتے ہیں کہ

علم غیب قسیم استیاء آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو ذاتی ہیں اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا ہے اس شخص

ماتل اور رافعات میں سے ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو تو اس میں بھی بعض گوشوں میں قابل سعی

ماء کثیر ہوتا ہے کا اصل اور باری تعالیٰ کی طرف

سے ارسال ہوتا ہے اہل لاندہری ماحضروا

تو کہ اخرج البخاری الوتر فقط

د اس نوی پر مستند حضرات علماء کرام کی تصدیقات

سے اس میں سے انہیں یہ ہیں الجواب مجمع

معنی تحریر الرحمن معنی مدرسہ عالیہ دیوبند

الجواب مجمع معنی جامعہ (۱۰۰) معنی مدرسہ

مدرسہ عالیہ دیوبند الجواب مجمع خلیل احمد

معنی اول مدرسہ مظاہر العلوم بہار پور علم غیب

خاصہ خداوندی ہے

من اعتقد ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عالم الغیب فبغداد السادات الخفیہ ہو مشرک و کافر

قطاً و مرج صاحب الذرائع فی کتاب النکاح

من جعل اللہ تعالیٰ و رسولہ فی النکاح شاہدین و اعتقد

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم الغیب ہو کافر

یقیناً الی قولہ ومن قال ان النبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم لم یکن لہ علم الغیب بحرح الدنیاء ذاتیاً

بل کان باعطاء اللہ تعالیٰ فهذا (الساویل)

من الخرافات و باطل حق و لکن النبی صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم یطی فی العشر ان یعم الناس انہ

لست ما الکثیر فبقول اللہ فی آیت لا یرد

ما احدثوا بدک (فہذا یرد علی نفی العلم) و الکثیر

اخرہ الاما البخاری (و علی ہذا القوی تدریجات ہذا

من العلماء من مولانا عزیز الرحمن مدرسہ العتیین

بالمدرستہ الحلیہ دیوبند و منہ مدرسہ الہدیٰ دیوبند

مولانا شمیم الہند محمد حسن و منہ مدرسہ الہدیٰ دیوبند

فی المدرستہ مظاہر العلوم بہار پور مولانا خلیل احمد

(مؤلف نزل الجہد شرح الی داد) و غیر ہم من افاضہ العلماء

علم الغیب خاصہ فتیہ باللہ تعالیٰ والحق نور اللہ علی

عمر تامل و لو کان بتاویل لایلو

ایہا اللہ

اس مسئلہ کی تائید کے لئے ہر مصلحت کو

کتبتہ رشید احمد

ایہا شرافت سے قالی ہیں، کتبہ رشید احمد

(دارالافتاء دہلی ۱۳۶۹ھ و ۱۳۷۰ھ)

(۱۵) حضور علیہ السلام کو ہرگز علم غیب نہیں، مگر جس
در اللہ مدد دی جاوے اور اس پر بہت آیات
و انواریت شاہد ہیں تو خلاف اس کے عقیدہ کرنا
کہ اہل ایمان علیہم السلام والہ اسب غیب جاتے
ہیں سزا میں ہے، علیٰ قولہ: معاذ اللہ تعالیٰ اسی
لئے کہ انہوں کو ایسے عقیدہ فاسدہ سے نجات
دے، امن، ایسے عقیدے والے مشرک ہوں
اور جب اہل ایمان علیہم السلام والہ کو علم غیب نہیں
تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہوگا، اگر یہ عقیدہ
ایک ہے کہ وہ دوزخ سے گئے ہیں بسبب علم غیب
نہ ہوں، اگر آپ اور جو یہ عقیدہ نہیں تو کفر نہیں
مگر کلام مشابہ بکفر ہے، البتہ اس کلمہ کو درود شریف
کے ضمن میں کہے اور یہ عقیدہ کرے کہ ملائکہ اس
درود شریف کو آپ کے پیش کرتے ہیں، تو درست ہے کہ
یہ کہ وہ آپ کے پیش کرتے ہیں، اور ایک صفت
لا آپ کی درود میں درج کرتے ہیں، اور ایک صفت
(۱۶) (دارالافتاء دہلی ۱۳۶۹ھ و ۱۳۷۰ھ)

لم یکن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علم الغیب ذلکما اللہ
ما اظہر علیہ وتنبہ علیہ آیات و انواریت فالدفعہ
خلاف ہذا بان الانبیاء علیہم السلام والہ علم الغیب
کل الغیب یكون شرکاً قبیحاً طلیاً معاذ اللہ تعالیٰ
وینتی اللہ تعالیٰ جمیع المسلمین من تلك السائر
الفاصد آمین فمن اعتقد بذه العقیدہ یكون
مشرکاً واما لم یکن للانبیاء علیہم السلام والہ علم
علم الغیب قول یا رسول اللہ لا یوز ان اعتقد
انہ علیہ السلام والہ یسمی من بعدہ لہ بسبب
اعتقاد علم الغیب کفر وان لم یکن بذه العقیدہ فلیس
بکفر الا ان ہذا القول مشابہ بکفر نعم ان قال
یا رسول اللہ فی من العلم والاعتقاد ان الملائکہ
تعرض العلم علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فیجوز
لہ تدور فی الحدیث ان صلوۃ العبد المؤمن تعرضہا
الملائکہ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وجماعہ من
الملائکہ مامورہ بهذا

(۱۷) (دارالافتاء دہلی ۱۳۶۹ھ و ۱۳۷۰ھ)

(۱۸) (دارالافتاء دہلی ۱۳۶۹ھ و ۱۳۷۰ھ)

نامہ خداوندی ہے ثابت کرتا ہو اس کے نیچے نماز
الہی ہو فائدہ نفع باللہ تعالیٰ و صرہ فلہ تجوز السلوہ
نادرست ہے (اور تائید میں ہے) لہذا کہہ لیں اللہ تعالیٰ
الافتداء بہ اصلہ کذا فی الدر المختار (فتاویٰ رشیدیہ)
ظلم (دینی حاشیہ) لہذا کہہ لیں اللہ تعالیٰ
کذا فی الدر المختار

(۱۱۲/۳۳)

(۷) اور خدا مائتہ اولیاء سے مراد ہے امداد حق تعالیٰ
سے ہی مانگنی چاہیے سوائے حق تعالیٰ کے کوئی مدد
کرنے کی طاقت نہیں رکھتا سو غیر اللہ تعالیٰ سے مدد
مانگنا اگرچہ دلی یا نہی ہو شرک ہے بلقلم
والاستمداد من اللہ لیساء الکراہ تراک و یتمد و یتمن
من اللہ تعالیٰ فیسب و لا یستطیع احد غیر اللہ تعالیٰ
علی الامداد والاعانة فالاستمداد من غیر اللہ تعالیٰ
ولو کان الخیر و لیس ادنیاً شرک

(فتاویٰ رشیدیہ ۶/۳۳)

(۸) اس کلام (یا شیخ عبد القادر جیلانی شیخنا اللہ)
کا اثر ہر کسی وجہ سے جائز نہیں اگر شیخ قدس سرہ کو
ماہم الغیب و معروف مستقل جان کر کہتا ہے تو خود شرک
نفس ہے؛ لقولہ تعالیٰ و عنہ مفاتح الغیب لا یعلمہا
اللہ بہ الا بہ و دیگر تفصیل قال فی البرازیۃ
و غیرہا من الفتاوی من قال ارجح الشائخ حافرة
تعلم یکفر و من ظن ان البیت یتصرف فی الامور
دون اللہ تعالیٰ و اعتقد بہ کفر کذا فی البحر الرائق اشہی
من مائة السائل اور جو عقیدہ نہیں تو بھی ناجائز
ہے کیونکہ اس صورت میں گو یہ نہدا شرک نہ ہو مگر
مشابہ بہ شرک ہے اور جو لفظ مومہن معنی شرک ہو
اس کا بولنا بھی غارہ ہے ا لقولہ تعالیٰ لا تقولوا راعنا
و دوروا انظرنا اور قولہ علیہ السلام لا تقولوا ماشاء اللہ
و انکم تعلمون ہذا الشائخ حافرة تعلم یکفر و من ظن ان
البیت یتصرف فی الامور دون اللہ تعالیٰ و اعتقد بہ کفر
کذا فی البحر الرائق اشہی مافی کتاب مائة السائل
و ان لم تکن هذه العقيدة فلیجوز ایضاً لان
فی هذه الصورة و ان لم تکن هذا الصفة شرکاً اللہ
انہ مشابہ بالشرک و لا یجوز التکلم باللفظ المومہن
لشرک لقولہ تعالیٰ لا تقولوا راعنا

ما شاء الله تعالى فليس قولوا ما شاء الله تعالى بل قولوا ما شاء الله تعالى

البرية (ما شاء الله تعالى) وما شاء فلان ولكن قولوا ما شاء الله تعالى وما شاء فلان

قائمة : ومعنى الله تعالى غير رئيس الثالث البرية ان يكون ذاتا من غير الله تعالى

شأنها ان يكون موكله مقومها اليه وان كان عطائيا كائنات العباد المكتسبة اقربهم الله تعالى عليها

في المصادر الزكية في كتب طوبى ما لفظ

لما علم الى ذلك استقلاله ومثل ان كدر كذا الحق وقدره في الكلام يحسن العلماء مثل مولانا شاه

عليه السلام مثل مولانا شاه ولي الله وشاه عبد العزيز نسبت دلي الله وشاه عبد العزيز لفظ الحليم الداني

بكله راجع شدة مراد ازان بيمين اثبات قدرت والتعرف بالله متقلد وفوه منسوب الى الكفار

واختياره ردان پروردگار است که موجب شرک والبراد منه اثبات القدرة والاختيار من الشرع الجامع

كمارا به کار است ورنه شرکین عرب ذات صفات وهو موجب لشرک الکفار الیهلین والله فخر شرک مرید

استاد را مخلوق خدا قدرت و اختیار آباء عطا فرموده لانت ذوات الاضنا وصفاها فلو قد لله تعالى ولا نوا

جواب گریه : میدانستند ان یعتقدون ان قدرة الاضنا واختياره مستند ونامن

من الله تعالى (ما شاء الله تعالى ج ۳ ص ۲۲)

والرض ان معنى الاستقلال عندنا نحنا آخر وعقد رئيس طائفة البرية آخر فليست لذلك

مولانا محمد اشرف علی قانوی الترمذی (۱۳۶۲ھ) هو من الکابر علماءنا وما من فن الله وقد صنف فيه كتابا

وله كتب تزيد على الف وقد توفى في كتابه الشیخ بهتیار زیور فقال

کفر اور شرک کی باتوں کا بیان ای البیان فی امور الکفر والشرک

ثم نقل بعض اقسام الکفر والشرک وقال فی انشاء الکلام ما لفظ

نہ کہہ دے بلکہ اور یہ سمجھنا کہ اس کو خبر ہوگی نہاد غائب من بعد بظن اور بطلان نہاد والاختیار

کسی کو فتح نقصان کا شمار نہ کیا کسی سے مرادیں باحد من التلق بانه مختار فی السمع والفر ولدت فانسان

ما شاء رددا اور ما شاء کسی کے نام کا ردزہ منہ وکذا طلب الرزق والدلاد والسماء والارض

وکیا کسی کو سمجھ کرنا کسی کے نام جانور چھوڑنا یا والسائبة للسمم والتعرب له والندرة

بڑھاپا اور بڑھاپا کسی کے نال کی منت ما شاء کسی کی وطواف قبره اور ملاء

(۲۶۰۲۵۰)

تکفیر اہل الحق انحراف الحق: خدا ظلم علی بعض عبادہ رئیس طائفتہ البریلویہ و علمہم از الدایمۃ الی الترتک
والبدنہ دم ہر بدی اس میں اہل السنۃ والجماعۃ و ممالکہ کلیم فدیوں (دیسوی کل من قالہ فی
عقائدہ الشریعۃ و احادیثہ بدعتاً کرباً غشیاً الی الشیخ محمد بن عبد الوہاب النجدی بل یکتبہم باسمائہم
و تنقل بعض عباراتہم

۱۰۱) علامہ احمد قادری اور رشید احمد اور جو اس کے پیرو
ہوں یہ خلیل احمد انجمنی اور اشرف علی وغیرہ
ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مثال بلکہ جو
ان کے کفر میں سنا کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں
فارک میں تو یہ کہ اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں
بلکہ (سنا الریمین ص ۱۲۱) و قادی افریقہ ص ۱۰۹
فی کفرہ ایضاً

۱۰۲) اندر میں دہلوی و امیر احمد ہسوانی و امیر حسن ہسوانی
دقاسم نالوتوی و مرزا غلام احمد قادری و رشید احمد گنگوہی
و اشرف علی تھانوی اور ان سب کے مقلدین و متبعین و پیرواں
درجہ حوالہ باتفاق علماء اسلام کافر ہوئے اور جو ان کو
کافر نہ جانے ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی بدعتیہ کافر
بلکہ کفار باتفاق علماء اسلام (احمد رضا خان دہلوی)
کلمہ کفار باتفاق علماء اسلام (احمد رضا خان دہلوی)

۱۰۳) درجہ ترتیب ۲۹ و ملحوظات ص ۱۱۵
۱۰۴) وہ برہنہ ہوں گے ہمارے میں مسلمانوں سے آخری ایہل
جو اپنے کافر نہ کہے جو ان کا پاس لیا کرے جو ان
جو اس قدر بارشے یا دوستی کا خیال رکھے وہ بھی

۱۰۵) من لم یکتبہم فلہ ربیب فی کفرہ ایضاً
۱۰۶) الاتہام النبائی من المسلمین فی حق الدیابنہ
۱۰۷) من لم یکتبہم و لہ خطہ مودتہم او لہم ذمہم او
قرابتہم او خلقتہم فہو ایضاً مبہم و کافر علیہم

ان کے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائے گا؛ بلکہ

(قادی انزلیہ ص ۱۱۵)

(۱۱) ایسے ہی وہابی - قادیانی - دیوبندی - سیکری، چکر الہی وکد الہابی والقادیانی والدیوبندی والدہیری
 حمد مرتبین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں
 جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد ہو یا
 حیوان جس بالمل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد
 دلہا الزنا بلکہ
 کلم مرتدین و نکاح و نکاح و نکاح ہم فی کل العالم بالمسلم
 اولاد کافر الاصلی اور المرتد اولاد کفر بالمل نفس و زنا خالص
 اولاد ہم اولاد الزنا

(ملفوظات ص ۱۰۰ ج ۴ طبع کراچی)

(۱۲) رافضی - تہائی - وہابی - دیوبندی - وہابی غیر منظم
 قادیانی - چکر الہی - سیکری ان سب کے ذریعے جس
 نفس مردار قطعی ہیں اگرچہ لکھ باریا الہی لیں اور
 کتب ہی متقی بربر و گارہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں
 ودد ذبیحہ لمرتد
 و ذبیحہ الرافضی الثابت - والہابی والدیوبندی
 والہابی غیر المنظم - والقادیانی - و منکر الکفریت
 والدہیری نجس و میتہ قطعاً وان سموا اللہ تعالیٰ
 علی الذبیحہ مائتہ الف مرة وان کالوا القیاد
 متورعین لکن کلہم مرتدون و ذبیحہ لمرتد

(۱۳) (کلام شریعت ص ۶۸ ج ۱)

و قد بالغ فی رد عقائد ہذا الخالی و بدعاتہ علماء دیوبند و اہل الکفریت غاصی ہذا الخالی کثیبا ہم عن اجتنابہم
 مرتدوں میں سے سب سے بدتر مرتد منافق ہے ایسی ہے
 وہ کہ اس کی صحبت ہزار کافر کی صحبت سے زیادہ مفید ہے
 کہ لہذا ان کو کفر سکھاتا ہے، خصوصاً وہابیہ دیوبندیہ
 کہ اپنے آپ کو خاص اہل سنت و جماعت کہتے صنف ہیں
 چشتی نقشبندی بے نماز روزہ ہمارا سا کرتے
 ہمارا کتا میں بڑے بڑے ادر اللہ و مول کو گلاباں ہے ہیں
 اشہد المرتدین المنافق و ہوالذی مراقبہ
 امر من مراقبہ الف کافر لہذا یظہر الاسلام
 و تکلم الکفر و علی الفصوص الہامیۃ والدیابنہ
 لہم بہم بہم الفہم اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند
 انہم فقیہون چشتیون نقشبندیون (وہابی میں)
 السلسل لایل الشرف

بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الذين آمنوا اذكروا الله الذي انزل على نبيكم احكامه ولا تكونوا كالذين نسوا ما انزل الله فيهم فليكن الله عاصم ما كنتم تعملون

مسلمانو! ايمان وایمان بگانه بگوئید قاله
 بتر حافط و بوارحم الراحمين والله تعالى
 اعلم بلفظ
 (انما اشركت ٩١/١٢)
 الفقرة) و بقرآن افصح من سم قاتل! الحمد را
 الحمد ايها المسلمون و قولوا لا اله الا الله
 و ايمانكم قاله في حافط بوارحم الراحمين

تلبیه! يقول اهل الحق ان الله تعالى قادر على ان يخلق مثل محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ولكنه لم يخلق
 و لم يخلق و لن يخلق - و يقول هذا العالي لا يقدر الله تعالى على ذلك لانه لو قدر على ذلك لزم
 كذب كلامه بان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم افضل المخلوقات و كذا يقول اهل الحق ان الله
 تعالى قادر على ان يذهب الموتى في النار او يدخل ابا جهل في الجنة و لكنه لم يفعل ذلك
 لانه اخبر في القرآن ان المؤمنين لهم مغفرة و دبر كرم و ان الكفار مخلدون في النار و لم يخلق الله الابداح
 و لكن يقول هذا العالي لا يقدر الله تعالى على ذلك لانه لو فعل ذلك لزم كذب كلامه و بهذا يورث الشك
 تعالى عنه و دسل في هذا سلك الخوارج و الرافض و المعتزلة و لوذ بالله تعالى من شر الزناديق
 و من سوء النعم! و البحث في هذا طويل مذكور في الجهد المتقل و التقدير المتين و غيرها من الكتب
 و يقول اهل الحق ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم لم يكن عالم الغيب و لا هو حاضر في كل مكان و لا ناظر لكل احد
 وليس هو متصرف في تدبير العالم و ليس في يده اعطاء الاولاد و الرزق و العزة و الذلة و غيرها
 من الامور التكوينية و بهذا سب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بزم هذا العالي هذا ما عندنا فنفرا
 و الامر اليكم ايها السادة الجهابذة و العلماء القادة! و كلام علماء اهل الحق في رد الشرك
 و البرقة طويل لا نستطيع الاستيعاب و انما ذكرنا جملة من كلماتهم و قد افننا ايضا بعقل الله
 تعالى و بكرمه في رد الشرك و البدعة كتب عديدة منها ١ - طه رسته توحيد ٢ - دل كاسر در
 ٣ - ازاله الريب عن عقيدة علم الغيب ٤ - تبريد الخواطر في تحقيق الحافض و الناظر ٥ - افراح الخواطر
 ٦ - منهاج الراغب (راه سنته ٧ - باب جنت ٨ - حكم الذكر بالجهر ٩ - قضاء الذكر

تطبيقه في العلم والبرهان في رد الغلط من القرآن وتفسيره الذي هو حجة على السطوة
 وتليذه الخاص بهم المراد الله تعالى وبخلاف الكتب التي قد طبعت مراراً لكن عندما
 الوسائل محدودة اذ اطلع كتاب لم تجد لها قد اذرت شيئاً والله الموفق لكل خير
 والمستقبل لكل صواب وقد اطمنا القلم جداً وطلب منكم الصبر والسمع
 والاعتناء من الناس الكرام القريب

والسلام عليكم وعلى من لديكم والسلام
 احقر الناس الوالدين محمد سرفراز صدر المندسين وشيخ الحديث بقرعة العلوم جود الوالد
 والخطيب في المسجد الجامع عكرد

اللايلة الفجاء واللواذ جود الوالد والقفا در زيارت (الباب الثاني)

يوم النحر ١٠ اردو الحج ١٤٠٢ هـ
 ٤ ستمبر ١٩٨٥ م

البحرين

الى الزايد

بركاته

السيد فقيهة الشيخ رئيس دائرة القضاء الشرعي محكمة السجودية الشرعية دامت

السلام عليكم وعلى من لديكم ورحمة الله وبركاته وبعد

لقد جاءنا كتاب من دائرة القضاء الشرعي محكمة الوطية الشرعية دولة الامارات
العربية المتحدة فيه استفسار من عقائد رئيس الطائفة البريلوية امورها ما
فكتبنا بعون الله تعالى وتوفيقه في جوابه ما تقدمه في خدمتكم ايضاً لعله يفيدكم
في بعض الامور ويتبين ان رئيس هذه الطائفة دائمية الى الشرك والبرعة
وخالف التوحيد والسنة واتباعه اشد منه في ذلك ويخادعون اهل الاسلام
انهم مسلمون موحدون ويعتبرونهم انهم من اهل السنة والجماعة ومخالفون
كلام نبينا صلى الله عليه وآله ويكفرونهم علانية ويكفون عقائدهم الشركية
واعمالهم البدعية من اهل العرب قاطبة لانه كتبهم في اللغة الهندية
واشراى اهل العرب بل كلامهم بمراحل عن فهم لغتهم والخلافة منهم لا يصلون
في موسم الحج خلف ائمة الحرمين الشريفين بل يكفرونهم ويكفرونهم
معاذ الله تعالى وهذا كله من تعليم رئيس هذه الطائفة كما سترون
في جوابنا وكتبنا نبذة يسيرة من بعض عقائد الشركية وبقية عقائد
الباطلة واعماله البدعية اكثر باضغان هذا ويتضح بهذا ان هذه
الطائفة خارجة من السنة والجماعة بل ومن الاسلام ايضاً هذا ما عندنا
اليكم وكتبنا بالاختصار والله الموفق للهداية وهو الهادي
الحق الصراط المستقيم وعلى الله تعالى وسلم على خاتم الانبياء والمرسلين
وعلى آله واصحابه وارواحهم واتبعهم بالاخلاص الى يوم الدين آمين
والسلام خير ختام ابو الزاهد محمد سرفراز شيخ الحديث بمدرسه نوري امو
جوجر امواله من اية الفخامة (الباكستان) ١٤ ذو الحجة ١٣٠٢ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَفِيهِ الْإِيمَانُ وَالْغَيْبُ الْمُنْتَهَى

دائرة القضاء الشرعي
 محكمة ايوطي الشرعية
 تملكون : ٣٣٣٢٠٠
 ص.ب : ٧

الرقم :
 التاريخ : ١٦ ذو القعدة ١٤٠٤ هـ
 الموافق : ١٣ / ٨ / ١٩٨٤ م

لذا نطلب من فضيلتكم التفضل بالكتابة اليها ببرايمكم من هذا المذهب
 البريلوي وطائفته حتي تنبه المسلمين على خطورة هذه الطائفة وانها بهذه الاداء
 خرجت على مذهب الاسلام ومذهب الشيخ ^{السنه} والجماعة ام هي فاسقه فقط حتى يتضح
 لنا الامر والله الوفيق والهادي الى سواء السبيل ويرفق مع هذا اسماء بعض
 الكتب التي فيها ما يخالف عقيدة السنة والجماعة ..
 ملفوظات احمد رضا - حدائق بغشيش - جاء الحق - مقياس الحنفية
 فوايد فخر يديه - الامن والعلا - احكام شريفة - الفتاوى البريلويه - خالص
 الاعتقاد - كنز الايمان في تفسير القرآن - روعايا شريف .. الخ هذا اللغو .

السيد محمود مصطفى عيسى
 عالم الاحاديث - دائرة القضاء الشرعي

